

پریس ریلیز

پاکستان کے حکمران صرف بھارتی دہشت گردی کا ڈوزیئر (Dossier) جاری نہ کریں بلکہ اپنی فوجی قوت کے زور پر جارح دشمن کے ہاتھ توڑ دیں اور کشمیر کی آزادی کے لیے افواج کو حرکت میں لائیں

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل بابر افتخار نے گلوبل ویلج اسپیس کو انٹرویو میں کہا کہ پاکستان بھارت کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث ہونے کے ثبوت سامنے لایا ہے، دفتر خارجہ نے ڈوزیئر کو اپنی 15 میں پیش کیا اور پھر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو پیش کیا گیا، بھارتی ریاستی دہشت گردی کے ثبوتوں کو عالمی برادری نے بہت سنجیدگی سے لیا ہے۔ انہوں نے مرید کہا کہ بھارت سی پیک کو سانس بنا رہا ہے، سی پیک کی سیکورٹی کیلئے 21 ڈویژن فورس تشکیل دی ہے، چینی پارٹنرز سی پیک منصوبے کی سیکورٹی کے انتظامات سے مطمئن ہیں، سی پیک کو نقصان پہنچانے کی ہر بھارتی سازش کو ناکام بنائیں گے۔

15 اگست 2019 کو جب ہندو ریاستوں کی جاب سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے اور بھارتی یونین میں انضمام کا اعلان کیا گیا، سب سے پاکستان و کشمیر کے مسلمان اور افواج پاکستان کے شیر جوان سیاسی و فوجی قیادت کی جاب سے مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد کے اعلان کے منتظر ہیں کیونکہ ہندو ریاستوں نے آجری ریڈ لائن کو بھی پامال کر دیا ہے، لیکن پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے عسکری قوت کے استعمال کو خارج از امکان فرار دے دیا اور اس طرح ہندو ریاستوں کو انتہائی آسانی کے ساتھ مقبوضہ کشمیر ہرپٹ کرنے میں مدد فراہم کی۔ مرید برآں یہ کہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے 15 اگست 2019 کے بھارتی اقدام کو جواز فراہم کرنے کے لیے گلگت بلتستان کو عارضی صوبہ بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کشمیر کے حوالے سے اپنی سنگین غداری پر پردہ ڈالنے کے لیے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے ہاتھوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سی پیک کے حوالے سے بھارتی دہشت گردی کو گھبے نقاب کرنے کے نام پر ہندو ریاستوں کے خلاف محض ڈوزیئر جاری کر کے مسلمانوں کو بے دھوکہ دے رہی ہے کہ وہ بھارتی قوتوں کے لیے سرگرم عمل ہے۔ جب یہ کہہ دیا جائے کہ 'آپشن نہیں ہے' تو مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی کتنی ہی سیاسی، سفارتی و اخلاقی حما کی جائے یا ہندو ریاستوں کے خلاف کتنے ہی ڈوزیئر جاری کیے جائیں، سب بے معنی ہو جا رہا ہے۔ اور یہ ڈوزیئر پیش بھلا کن کو کیا گیا ہے؟ کیا ہم نہیں جانتے کہ یہ امریکا ہی ہے جس کی حما سے بھارت نے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کرنے کا اعلان کیا؟ کیا ہم نہیں جانتے کہ اقوام متحدہ استعماری طاقتوں، جن کا سربراہ امریکا ہے، کا ایک آلہ کار ادارہ ہے جہاں کبھی مسلمانوں کو انصاف نہیں ملتا؟ یہ جاننے کے بعد پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کا یہ کہنا کہ ہم نے یہ ڈوزیئر عالمی طاقتوں اور اقوام متحدہ کو پیش کیا ہے اور وہ اس کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں، کیا شتر مرغ کی طرح ہے؟ میں سرد ہلا نہیں؟ سی پیک کی حفاظت کے لیے، جو بنیادی طور پر چین کا منصوبہ ہے، 21 ڈویژن فورس تشکیل دے کر اسے اس کی حفاظت پر مامور کیا گیا ہے لیکن مقبوضہ کشمیر اور اس کے مسلمانوں کو ہندو ریاستوں کے ظلم و ستم سے نجات دلانے کے لیے کتنے ڈویژن فوج کو احکامات جاری کئے گئے ہیں کہ وہ آگے بڑھیں، جبکہ پوری کی پوری افواج پاکستان تیار ہی ہندو ریاستوں سے لڑنے کے لیے کی گئی ہے؟ اس مسلم فوج کو اب ایک چینی منصوبے کی چوکیداری پر لگا دیا جا رہا ہے اور اس کے عوض ملنے والے چند ڈالر کو "گیم چینی" کہا جا رہا ہے!!!

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! پاکستان کی موجودہ سیاسی و فوجی قیادت کشمیر کے حوالے سے اپنی غداری پالیسی پر پردہ ڈالنے کے لیے ڈوزیئر اور سی پیک کی حفاظتی اقدامات کو اپنے کارنامے کے طور پر اجاگر کر رہی ہے۔ جبکہ اصل مسئلہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی ہے جو ڈوزیئر جاری کرنے سے آزاد نہیں ہونے والا، بلکہ افواج پاکستان کے منظم جہاد سے ہی مقبوضہ کشمیر آزاد ہوگا۔ اور اس جہاد کا اعلان سیاسی و فوجی قیادت میں موجود امریکی ایجنٹس نہیں بلکہ صرف اور صرف نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت ہی کرے گی۔ لہذا آگے بڑھیں اور خلافت کے قیام کے لیے نصرت فراہم کریں اور دنیا و آخرت میں سرخرو ہو جائیں۔

یا اٰیہا الذین اٰمَنُوا اِن تَنْصُرُوْا اللّٰهَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ
اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا" (محمد، 7: 47)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس